© rasailojaraid.com



متعدد کے گرفتار ہونے پر شفیع برفت ''را'' کی مدد سے افغانستان فرار ہو گیا تھا۔ جہاں سے وہ اب جرمنی پہنچ گیا ہے۔ شفیع برفت آجکل جرمنی میں پناہ گزین ہے اور وہاں قادیانی تنظیم اس کی سرپرستی اور تعاون کر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جرمنی و دیگر یورپی ممالک میں مقیم قادیانی ''را'' کے ایما پر سندھ میں دہشت گردی کیلئے فنڈنگ کرتے رہے ہیں۔ شفیع برفت کی ایک ٹوئٹ سے پتہ چلتا ہے کہ اسے قادیانیوں کی سرپرستی حاصل ہے۔ شفیع برفت نے ٹوئٹ میں قادیانیوں کو مسلمان قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ''مسلمانوں کا ہر فرقہ دہشت گرد و جہادی پیدا کر رہا ہے، سوائے قادیانی فرقے کے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قادیانی ہی اصل مسلمان ہیں''۔ ایک بھی قادیانی آج تک خودکش بمبار، دہشت گرد حملہ آور کے طور پر سامنے نہیں آیا۔ شفیع برفت نے اپنی ٹوئٹ میں کافر قادیانیوں کی وکالت کرتے ہوئے انہیں اصل و پکا مسلمان قرار دیا اور قادیانیت کو معاذ اللہ اسلام کا ایک فرقہ قرار دیدیا۔ ذرائع کے مطابق شفیع برفت جو خود دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں میں ملوث ہے، اس کی جانب سے امن کی بات کرنا بذات خود مذاق ہے۔ اس نے یہ ٹوئٹ اپنے مربی قادیانیوں کو خوش کرنے کے لیے دیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ خود کو قادیانیوں کا ہمدرد ثابت کر کے پناہ کیلئے اپنا کیس بھی مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ (روزنامہ ''اُمت'' کراچی 10 / جون 2017ء صفحہ اوّل) اس خبر سے عیاں صورتحال کا ادراک مذہبی حلقوں کو تو ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ حکمران، سیاستدان، مقتدر حلقے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے صورتحال کی سنگینی اور وطن عزیز کی بقاء وسلامتی کو ملحوظ رکھتے ہوئے، ملک دشمن عناصر کو بے نقاب بھی کریں اور ان کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں۔

**سوشل میڈیا پر توہین ازواج واصحاب رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مجرم کو موت کی سزا کا حکم:**

پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے اور اس کے دستور اور تعزیرات پاکستان میں ایسی سزائیں موجود ہیں کہ جو لوگ توہین اسلام، توہین رسالت اور توہین صحابہ کرام واہل بیت رضی اللہ عنہم کریں تو ان کو قوانین کے مطابق سزا دے، لیکن بد قسمتی سے عالمی استعماری ایجنڈے کی روشنی میں ہمارے مقتدر حلقے قوانین اور عدالتوں پر اثر انداز ہو کر ان کو بے اثر اور غیر مؤثر کر دیتے ہیں، سوشل میڈیا پر جو طوفان بدتمیزی پیدا ہوا، اس پر اسلام آباد ہائی کورٹ کے جناب جسٹس شوکت عزیز صدیقی نے جو ریمارکس دیے اس کی صدائے بازگشت پوری دنیا میں سنی گئی، جسٹس شوکت عزیز صدیقی کے احکامات پر بہت خفیف درجے میں عمل درآمد کرتے ہوئے سوشل میڈیا سے مواد ہٹانے کے لیے تھوڑا بہت کام ہوا جبکہ بہت سا کام ابھی باقی ہے، ہمارے لیے یہ امر بہت خوش آئند ہے کہ 10۔ جون کو بہاولپور کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت (ATC) کے جج جناب جسٹس شبیر احمد نے تیس سالہ ایک شخص کو سزائے موت سنا دی، ذرائع ابلاغ کے مطابق ملزم تیمور رضاء جس نے فیس بک پر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام اور ازواج مطہرات کے خلاف توہین آمیز مواد شائع کیا تھا، کے خلاف قانون کے مطابق شہادتیں مکمل ہونے کے بعد موت کی سزا کا حکم سنایا، کاؤنٹر ٹیرازم



© rasailojaraid.com